



## سوال

(157) ذکر اور شہادت میں فرق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا وظیفہ یا ذکر کرنا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ قرآن و سنت کی رُو سے وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کلمہ طیبہ پڑھنے کے دو موقع ہیں ایک بطور اقرار و شہادت اور دوسرا موقع بطور ذکر و عبادت اول الذکر موقع پر دونوں اجزاء کو ملا کر پڑھنا لازمی و ضروری ہے کیونکہ ان اجزاء کی شہادت کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہو سکتا اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ حدیث جبرائیل میں ہے:

((الاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله ))

"اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔" (متفق علیہ)

لیکن موقع ذکر و عبادت میں فقط لا الہ الا اللہ ہی ہے کیونکہ عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو عبد ہیں معبود نہیں ہیں جیسا کہ عبدہ و رسولہ سے عیاں ہے۔ اور کتب احادیث میں بھی ایسے موقع پر صرف لا الہ الا اللہ ہی آیا ہے جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ:

قال موسى صلى الله عليه وسلم يارب علمي شيئا اذكرك وادعوك قال قل يا موسى لو ان السموات السبع وعامر بن غمري والارضين السبع في كف ولا اله الا الله في كف ما لت بم لا اله الا الله. ((

"موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے تو کوئی ایسی چیز سکھا جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کروں اور تجھے پکاروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تُو (لا الہ الا اللہ) کہا کر، موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب لا الہ الا اللہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ، اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور ان کے باشندے بجز میرے ایک پڑے میں ہوں اور لا الہ الا اللہ ایک پڑے میں تو لا الہ الا اللہ ان پر غالب ہو جائے گا۔" (رواہ النسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم، الترمذی ۲/۲۵۸، و صحیحہ الرمدی وحسنہ)

اس سے معلوم ہوا کہ لا الہ الا اللہ ذکر اور دُعا ہے جس پر حدیث کے الفاظ (اذکرک بہ وادعوک بہ) دلالت کرتے ہیں اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ:

((عن عابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: أفضل الذكر لا اله الا الله وأفضل الدعاء الحمد لله ))



"سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے افضل دُعا الحمد للہ ہے۔" (رواہ ابن ماجہ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم والترغیب والترہیب ۲/۴۱۵)

اسی طرح کی اور بھی بے شمار احادیث موجود ہیں جن میں ذکر لا الہ الا اللہ کو کہا گیا ہے اور ان میں محمد رسول اللہ کا لفظ نہیں ہے کیونکہ ذکر اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور عبادت اس کے علاوہ کسی کی جائز نہیں ہے۔ ہاں اقرار و شہادت کے وقت محمد رسول اللہ کہنا ضروری اور لازمی ہے ورنہ اس کے بغیر ایمان قبول نہیں ہوگا۔  
صداما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

## آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ